یورپ میں ایل این جی کی طلب نئ سپلائی کے لیے طویل مدت تک مقابلہ سخت اور تجارت پر غالب رہے گی

کراچی، پاکستان، 16 فروری، 2023: شیل کے انربی آؤٹ کک 2023 کے مطابق یورپ میں قدرتی مائع گیس (ایل این بی) کی بڑھتی ہوئی طلب آئندہ دوبرسوں کے دوران دستیاب نئی لیکن محدود سپلائی کے لیے ایشیا کے ساتھ مقابلہ سخت ہوتا نظر آرہاہے اور شاید مانگ میں بیاضافہ طویل مدت تک ایل این بی کی تجارت پر غالب رہ سکتا ہے۔

برطانیہ سمیت یورپی ممالک نے سنہ 2022ء میں 121 ملین ٹن ایل این جی در آمد کی جو سنہ 2021ء کے مقابلے میں 60 فیصد زیادہ ہے اور جس نے آنھیں یو کرائن پر حملے کے بعد پائپ لائن کے ذریعے روسی گیس کی در آمد میں کی کو برداشت کرنے کے قابل بنایا ہے۔ چینی در آمدات میں 15 ملین ٹن کی کے ساتھ جنوبی ایشیائی خریداروں کی جانب سے بھی در آمدات میں کی نے یورپی ممالک کو کافی مقدار میں گیس کو محفوظ کرنے اور قلت سے بچنے میں مدد فراہم کی ہے۔ ایل این جی کے لیے یورپ کی تیزی سے بڑھتی ہوئی طلب نے قیمتوں کوریکار ڈبلندیوں پر پہنچادیا ہے اور دنیا بھر میں انر جی مارکیٹ میں اتار جڑھاؤ پیدا کیا ہے۔

پائپ لائن کے ذریعے روسی گیس کی فراہمی میں کی کے باعث ایل این جی یورپ میں توانائی کے تحفظ کااہم ستون بنتی جار ہی ہے اور جسے شال مغربی یورپ میں بنٹے ری گلیسیفکلیشن ٹر منلز کی تیزی سے تعمیر کی مدوحاصل ہے۔اس کے برعکس، چین تیزی سے بڑھتی ہوئی در آمدی منڈی کی حیثیت اختیار کر تاجار ہاہے تا کہ ایل این جی کی عالمی منڈی میں توازن پیدا کرنے کی صلاحت کے ساتھ زیادہ کچکدار کر دار اداکر سکے۔

اس بارے میں شیل کے ایگزیٹووائس پریزیڈنٹ برائے انر جی مارکیٹنگ، اسٹیوال نے کہا: ''یو کرائن کے ساتھ جنگ نے پوری دنیا میں توانائی کے تحفظ پر دورر سا اثرات مرتب کیے ہیں اوراس وجہ سے مارکیٹ میں اسٹر کچرل تبدیلیاں آئی ہیں جن سے طویل عرصے کے لیے ایل این جی کی صنعت کے متاثر ہونے کا امکان ہے۔''
اسٹیونے مزید کہا: ''اس صورت حال نے زیادہ اسٹریٹ کجک نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیا ہے یعنی طویل مدتی معاہدوں کے ذریعے قیتوں میں اضافے سے بچنے کی غرض سے قابل اعتماد فراہمی کی محفوظ بنانا۔''

پائپلائن کے ذریعے آنے والی روسی گیس کے بہاؤیس کی نے بھی نادیکھی گئی پالیسی اور ریگولیٹری انٹر وینٹن کی حوصلہ افز انی کی ہے کیوں کہ یورپ میں حکومتوں نے توانائی کے تحفظ کو تقویت دینے اور اپنی معیشتوں کوایل این جی کی در آمدات کو ترجیح دینے کے ساتھ نئے در آمدیٹر منلز کو تیزی سے تیار کر کے قیمتوں میں اضافے سے جپانے کی کوشش کی ہے۔

سنہ 2022ء میں یورپ کی ایل این جی کی طلب نے دوسرے خریداروں کو مجبور کیا کہ وہ بھی اپنی در آمدات کم کریں اور دیگرا قسام کے ایند ھن کے استعال پر منتقل ہوں، جس سے زیادہ اخراج حاصل ہوں۔ایل این جی کی بلندعالمی قیمتوں کے باعث جنوبی ایشیا میں ایل این جی کی در آمدات میں کی ہوئی ہے جن میں پاکستان اور بنگلہ دیش بجلی کی فرانہ می کی قلت دور کرنے کی غرض سے ایندھن کازیادہ ترحصہ تیل کی صورت میں در آمد کرتے ہیں جبکہ بھارت کو کلے کا استعمال زیادہ کرتا ہے۔

سنہ 2022ء میں ایل این بی کی کل تجارت 397 ملین ٹن تک پہنچ گئی تھی۔ صنعت کے حوالے سے کیں گئیں پیشگو ئیوں کے مطابق سنہ 2040ء تک ایل این بی کی طلب میں 650سے 700 ملین ٹن سالانہ سے زیادہ ہونے کی توقع ہے۔ سنہ 2020 کی دہائی کے بعد طلب اور رست کے فرق سے بچنے کے لیے مائع ایند ھن کے مضوبوں میں مزید سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔

گیس اور ایل این جی کی سپلائی چین سے اخراج کو کم کرنے کے لیے نئی اور مختلف ٹیکنالو جیز توانائی کی منتقلی میں اس کا کر دار مستخام کرنے میں مدد کریں گیس اور صنعت کی توجہ
کار بن سے پاک کی گئی گیسوں کو فروغ دینے اور استعال پر بڑھ رہی ہے جن میں قابل تجدید قدرتی گیس، مصنوعی قدرتی گیس، ہائیڈر و جن اور ایمونیا گیسیں شامل ہیں اور سیم
مستقبل میں زیادہ پائیدار توانائی کو تحفظ فراہم کرس سکتیں ہیں۔

شیل کی ایل این بی آؤٹ کک 2023 کے مطالعے کے لیے www.shell.com/lngoutlookکاوزٹ سیجے۔

